انا للہ وانا الیہ راجعون

سفر آخرت کے راہی

اللھم اغفر للمؤمنین والمؤمنات والمسلمین والمسلمات واعذھم من فتنۃ القبر وعذاب النار وعافھم واعف عنھم وادخلھم جنت الفردوس ٥

مولانا مسعود الرحمٰن جانباز بھی چل بسے!

تمام دینی حلقوں میں یہ بات نہایت حزن وملال کے ساتھ سنی گئی کہ معروف عالم دین اور مانسہرہ شہر کے خطیب مولانا مسعود الرحمٰن جانباز مختصر علالت کے بعد ۳۰ مئی ۲۰۰۸ء بروز جمعۃ المبارک اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم جامعہ سلفیہ فیصل آباد کے فارغ التحصیل تھے اور جامعہ کی وساطت سے مدینہ یونیورسٹی میں داخل ہوئے اور کلیۃ الحدیث سے فراغت پائی۔ آپ نے مکتب الدعوۃ کے زیر اہتمام مانسہرہ میں ہی دعوت کے کام کا آغاز کیا اور تقریباً عرصہ پچیس سال سے ایک ہی مسجد میں خطابت کے فرائض سرانجام دیئے۔ علاقے بھر میں تبلیغی پروگرام کرتے۔ آپ کی دینی، تعلیمی، دعوتی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ انہوں نے اس علاقے میں جماعت اہل حدیث کی ترقی اور مسلک اہل حدیث کے فروغ میں بڑا کام کیا۔ وہ اس علاقے میں تنہا ایک تحریک تھے۔ ان کی ناگہانی وفات جماعت اہل حدیث کے لیے ناقابل تلافی نقصان ہے۔

۳۱ مئی بروز ہفتہ آپ کی نمازِ جنازہ مانسہرہ میں ادا کی گئی۔ امامت کے فرائض جماعۃ الدعوۃ کے امیر پروفیسر حافظ محمد سعید صاحب نے سرانجام دیئے۔ جس میں تمام مکاتب فکر کے علماء کے علاوہ لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ جامعہ سلفیہ کی نمائندگی جناب قاری محمد رمضان اور مولانا فاروق الرحمٰن یزدانی نے کی اور لواحقین خصوصاً قاری محمد یعقوب سے اظہار تعزیت کیا۔

جامعہ سلفیہ کی انتظامیہ، اساتذہ خصوصاً میاں نعیم الرحمٰن، چودھری یاسین ظفر، حافظ عبدالعزیز علوی، حافظ مسعود عالم نے ان کی وفات پر دلی صدمے کا اظہار کیا اور تمام لواحقین سے تعزیت کی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوارِ رحمت میں جگہ نصیب فرمائے اور بشری لغزشوں کو معاف فرمائے۔

مولانا محمد رمضان سلفی لاہوری کی وفات

۱۳ مئی 2008 کو ہمارے صحافتی حلقوں کی معروف شخصیت ہفت روزہ تنظیم اہل حدیث لاہور کے مدیر اعلیٰ اور جماعت اہل حدیث روپڑی کے ناظم اعلیٰ مولانا محمد رمضان سلفی وفات پا گئے۔

مرحوم بہت خوبیوں کے مالک تھے۔ ۱۹۵۰ء کے لگ بھگ پیدا ہوئے۔ دارالحدیث حافظ آباد سے درس نظامی کی تکمیل کی۔ اس کے علاوہ انہوں نے فاضل عربی، فاضل منشی، ایم اے عربی اور ایم اے اسلامیات کے امتحانات پنجاب یونیورسٹی سے پاس کر کے ڈگری لی۔ وہ بہت اچھے خطیب، صاحب طرز ادیب اور مدرس تھے۔ عرصہ پندرہ سال سے تنظیم اہل حدیث کی ادارتی ذمہ داری نبھا رہے تھے۔ اس کے علاوہ انہوں نے ۳۰ سال قبل لاہور کے علاقے جلو موڑ میں جامع مسجد اہل حدیث کی بنیاد رکھی اور وہاں وعظ و خطابت کے ذریعے اس علاقے میں مسلک اہل حدیث کا فروغ کیا۔ مرحوم خلیق، ملنسار اور ذی علم عالم دین تھے۔ ان کی وفات پر جامعہ سلفیہ فیصل آباد کے رئیس میاں نعیم الرحمٰن صاحب، چوہدری یاسین ظفر صاحب، مولانا یونس بٹ، شیخ الحدیث مولانا عبدالعزیز، مفتی عبدالحنان اور دیگر اساتذہ وطلباء کی طرف سے انتہائی افسوس اور رنج وغم کا اظہار کیا گیا۔ ادارہ جامعہ سلفیہ فیصل آباد مرحوم کے لواحقین اور جماعت اہلحدیث روپڑی کے امیر مولانا حافظ عبدالغفار روپڑی اور ان کی جماعت سے دلی افسوس کا اظہار کرتا ہے اور مرحوم کی مغفرت تامہ کے لیے دعا گو ہے۔

☆......☆......☆......☆......☆......☆

مولانا خالد بشیر مرجالوی کو صدمہ

نہایت حزن وملال کے ساتھ یہ خبر سنی گئی کہ مرکز تربیہ اسلامیہ کے استاذ مولانا خالد بشیر مرجالوی کی اہلیہ محترمہ طویل علالت کے بعد بروز جمعہ رحلت فرما گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ صوم وصلوٰۃ کی پابند، گھریلو خاتون تھیں اور خدمت خلق کا جذبہ رکھتی تھیں۔ انہوں نے اپنے پیچھے نو بچوں اور خاوند کو سوگوار چھوڑا ہے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے اور اللہ تعالیٰ بچوں کی دست گیری فرمائے۔ آمین۔

ادارہ جامعہ ان سے دلی تعزیت کا اظہار کرتا ہے اور مرحومہ کی بلندی درجات کے لیے دعا گو ہے۔

حاجی عبدالرشید فاروق آبادی کا سفاکانہ قتل

حاجی عبدالحفیظ تیل والے سابق چیئرمین بلدیہ منڈی فاروق آباد ضلع شیخوپورہ کے بڑے بھائی حاجی عبدالرشید صاحب ۱۴ مئی ۲۰۰۸ء بروز بدھ شام کو دکان بند کر کے گھر جا رہے تھے کہ گنجان آبادی میں

سفاک قاتلوں نے ڈاکوؤں کے روپ میں انہیں گولی مار کر شہید کر دیا۔ مرحوم شہر بھر کی ہر دلعزیز شخصیت تھے۔ جماعتی امور میں بڑی دلچسپی رکھتے تھے۔ مسلک اہل حدیث کی تبلیغ واشاعت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے۔

صالحیت، نیکی وتقویٰ، ہر دلعزیزی، اخلاق ومحبت ان کا طرہ امتیاز تھا۔ ان کی وفات ان کے خاندان، اعزہ واقرباء کے ساتھ ساتھ جماعت کے لیے بھی ایک عظیم سانحہ ہے۔ مرحوم کی نمازِ جنازہ پروفیسر حافظ محمد سعید امیر جماعۃ الدعوۃ نے پڑھائی۔ جس میں مرکز جمعیت اہل حدیث کے مرکزی رہنماؤں، جامعہ سلفیہ فیصل آباد، کلیۃ دار القرآن والحدیث کے اساتذہ وطلباء کے علاوہ ضلع بھر سے علمی، سیاسی، کاروباری، سرکاری اور عوام الناس نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ جامعہ سلفیہ کی انتظامیہ، اساتذہ، طلباء خصوصاً شیخ الحدیث حافظ عبدالعزیز علوی، رئیس الجامعہ میاں نعیم الرحمٰن، پرنسپل جامعہ چودھری یاسین ظفر نے لواحقین سے اظہارِ تعزیت کرتے ہوئے مرحوم کی بلندی درجات کی دعا کی اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ حاجی صاحب کے قاتلوں کو گرفتار کر کے جلد از جلد کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔

☆......☆......☆......☆......☆......☆

قاری عبدالرزاق ظہیر مدرس جامعہ سلفیہ کو صدمہ

جامعہ سلفیہ کے استاد اور فیصل آباد کے معروف خطیب حضرت مولانا قاری عبدالرزاق ظہیر صاحب کے والد محترم بابا جی کمال دین صاحب ۳۰ مارچ ۲۰۰۸ء کو فجر کی نماز کے وقت اچانک وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم ایک صالح، نیک طینت اور بڑے مشفق بزرگ تھے۔ صوم وصلوٰۃ کی پابندی کے ساتھ ساتھ تہجد کا بھی اہتمام کرتے۔ اس روز بھی نمازِ تہجد ادا کرنے کے بعد نمازِ فجر کی تیاری میں مصروف تھے کہ اچانک حرکت قلب بند ہونے سے انتقال کر گئے۔ مرحوم کی نماز جنازہ ان کے آبائی گاؤں تلکہ چک تحصیل چوکی میں جامعہ سلفیہ کے شیخ الحدیث حافظ عبدالعزیز علوی نے بڑی رقت سے پڑھائی۔ جس میں جامعہ سلفیہ کے اساتذہ، طلبہ نے خصوصی طور پر کثیر تعداد میں شرکت کی۔ نیز اس موقعہ پر شیخ الحدیث حافظ عبدالعزیز علوی، مولانا محمد یونس بٹ، چودھری یاسین ظفر و دیگر اساتذہ نے حضرت قاری صاحب و دیگر لواحقین سے اظہارِ تعزیت کرتے ہوئے صبر کی تلقین کی اور مرحوم کی بلندی درجات کے لیے دعا گو ہوئے۔ اللہ تعالیٰ انہیں کروٹ کروٹ جنت عطاء فرمائے۔ آمین۔

☆......☆......☆......☆......☆......☆